خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
دہلی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

No.F/02/07/2020/S.I/53 Dated:15/04/2020

حکم نامہ

چونکہ، ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کی دفعہ 22 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، ذیل میں دستخط کنندہ نے، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کی اسٹیٹ ایگزیکٹو کمیٹی، ڈی ڈی ایم اے کے چیئرپرسن کی حیثیت سے 14/ اپریل، 2020 کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے کہ کہ بھارت سرکار کے ذریعے لاک ڈاؤن کی میعاد میں کی گئی توسیع کے پیش نظر؛ وہ تمام احکامات جو 14/ اپریل، 2020 کی نصف شب تک ہی نافذ تھے، 3/ مئی، 2020 کی نصف شب یا مزید احکامات کے اجرا، ان میں سے جو بھی پہلے واقع ہو، تک نافذ رہیں گے۔

نیز چونکہ، عوام کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے، کچھ چنندہ سرگرمیوں کی اجازت دی جائے گی، جس کا نفاذ 20/ اپریل، 2020 سے ہوگا۔ تاہم، یہ چنندہ اضافی سرگرمیاں لاک ڈاؤن کے اقدامات پر دی گئی موجودہ رہنماہدایات کی سختی سے پابندی کے ساتھ عمل میں آئیں گی۔ ان رعایات کو عمل میں لانے سے پہلے خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے تمام محکمہ جات یہ امر یقینی بنائیں گے کہ دفتروں، کام کرنے کی جگھوں، فیکٹریوں اور اداروں میں سماجی فاصلہ رکھنے سے متعلق تمام ابتدائی انتظامات کے ساتھ ساتھ دیگر سیکٹروں سے متعلق ضروریات کی تکمیل کا انتظام ہے۔ وزارت داخلہ، بھارت سرکار کے ذریعے جاری کی گئی نظر ثانی شدہ مکمل رہنماہدایات جن میں یہ رعایات بھی شامل ہیں منسلک ہیں؛

نیز چونکہ، نظر ثانی شدہ مکمل رہنماہدایات ان تحدیدی مقامات (containment zones) پر لاگو نہیں ہوں گی جن کی نشان دہی خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی نے کی ہے۔ اگر تحدیدی مقام کے زمرے میں کوئی نیا علاقہ شامل کیا جاتا ہے تو اس کے تحدیدی علاقے کے زمرے میں شامل ہونے کے وقت تک جن سرگرمیوں کی اجازت تھی، انھیں موقوف کردیا جائے گا، سوائے ان سرگرمیوں کے جن کی وزارت صحت اور خاندانی بہبود (MoHFW)، بھارت سرکار کی رہنماہدایات کے تحت خصوصی اجازت دی گئی ہو؛

نیز چونکہ، ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کی دفعہ 22 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، ذیل میں دستخط کنندہ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کی اسٹیٹ ایگزیکٹو کمیٹی، ڈی ڈی ایم اے کے چیئرپرسن کی حیثیت سے بذریعہ ہٰذا خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے تمام محکموں کو منسلکہ نظر ثانی شدہ مکمل رہنماہدایات پر سختی سے عمل آوری کی رہنماہدایات جاری کرتا ہے۔

(وجے دیو)
چیف سیکرٹری، دہلی

بخدمت:

1. خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے تمام اڈیشنل چیف سیکرٹری / پرنسپل سیکرٹری / سیکرٹری صاحبان / خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے محکمہ جات کے سربراہان
2. کمشنر آف پولیس، دہلی
3. چیرمین، نئی دہلی میونسپل کونسل
4. پرنسپل سیکرٹری (ڈی آئی پی) خطہ قومی راجدھانی دہلی میں وسیع تشہیر کے لیے
5. کمشنر (جنوبی دہلی میونسپل کارپوریشن / مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن / شمالی دہلی میونسپل کارپوریشن)
6. سی۔ای۔او۔، دہلی کنٹونمنٹ بورڈ۔

نقل برائے اطلاع بخدمت:

1. عزت مآب لیفٹننٹ گورنر، دہلی کے پرائیویٹ سیکرٹری
2. عزت مآب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے اڈیشنل سیکرٹری
3. عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
4. عزت مآب وزیر صحت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
5. عزت مآب وزیر محنت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
6. عزت مآب وزیر ٹرانسپورٹ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
7. عزت مآب وزیر سماجی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
8. عزت مآب وزیر خوراک ورسد، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
9. ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم)، دہلی
10. پرنسپل سیکرٹری (ریوینیو) نیز ڈویژنل کمشنر، دہلی
11. سیکرٹری (صحت اور خاندانی بہبود)، دہلی
12. ڈی ڈی ایم اے، دہلی کی اسٹیٹ ایگزیکیٹو کمیٹی کے تمام اراکین
13. ڈائرکٹر، ڈی آئی پی، دہلی برائے وسیع تشہیر
14. ایس آئی او، این آئی سی، حکومت دہلی کی ویب سائٹ پر اس کی اشاعت کے لیے

بھارت سرکار، ریاستی/مرکزی علاقوں کی سرکاروں اور ریاستی/مرکزی علاقوں کی اتھارٹیز کے ذریعے ملک میں کووڈ-19 کی تحدید کی غرض سے لیے جانے والے اقدامات پر نظر ثانی شدہ مکمل رہنماہدایات

[وزارت داخلہ (MHA) کے حکم نامے نمبر 40-3/2020-DM-I (A) مؤرخہ 15/اپریل، 2020 کے مطابق]

1. **لاک ڈاؤن کی میعاد میں توسیع کے ساتھ، پورے ملک میں 3/مئی، 2020 تک مندرجہ ذیل سرگرمیوں پر پابندی رہے گی:**

i. مسافروں کے ذریعے تمام ملکی اور بین الاقوامی ہوائی سفر، ماسوا ان مقاصد کے جن کا ذکر پیرا 4(ix) میں کیا گیا ہے، اور سیکیورٹی کے مقاصد سے۔

ii. ٹرینوں کے ذریعے مسافروں کی تمام آمدورفت، سوائے سیکیورٹی کے مقاصد سے۔

iii. پبلک کی آمدورفت کے لیے بسیں۔

iv. میٹرو ریل خدمات

v. افراد کی ضلعوں اور ریاستوں کے مابین آمدورفت سوائے طبی وجوہات کے یا ان سرگرمیوں کے جن کی ان رہنماہدایات کے تحت اجازت دی گئی ہے۔

vi. تمام تعلیمی، تربیتی اور کوچنگ وغیرہ کے ادارے بند رہیں گے۔

vii. تمام صنعتی اور تجارتی سرگرمیاں سوائے ان کے جن کی ان رہنماہدایات کے تحت خصوصی اجازت دی گئی ہے۔

viii. ہوٹلوں کی خدمات سوائے ان کے جن کی ان رہنماہدایات کے تحت خصوصی اجازت دی گئی ہے۔

ix. ٹیکسیاں (آٹو رکشاؤں اور سائیکل رکشاؤں سمیت) اور کیب ایگری گیٹرس کی خدمات۔

x. تمام سنیما ہال، مالس، شاپنگ کمپلکس، جمنازیم، اسپورٹس کمپلکس، سوئمنگ پول، تفریحی پارک، تھئیٹر، شراب خانے اور آڈیٹوریم، اسمبلی ہال اور ان جیسے مقامات۔

xi. تمام سماجی/سیاسی/کھیلوں سے متعلق/تفریحی/تعلیمی/ثقافتی/مذہبی تقریبات/دیگر اجتماعات۔

xii. تمام مذہبی مقامات/عبادت گاہیں پبلک کے لیے بند رہیں گی۔ مذہبی اجتماعات سختی سے ممنوع ہیں۔

xiii. آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے، بیس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

2. **ہاٹ اسپاٹس اور تحدیدی علاقوں (containment zones) میں رہنماہدایات کی عمل آوری**

i. 'ہاٹ اسپاٹس'، یعنی وہ علاقے جہاں کووڈ-19 وسیع پیمانے پر پھوٹ پڑا ہے، یا وہ کلسٹر جہاں کووڈ-19 نمایاں طور پر پھیل چکا ہے، وزارت صحت اور خاندانی بہبود (MoHFW)، بھارت سرکار کے ذریعے جاری کی گئی رہنماہدایات کی روشنی میں طے کیے جائیں گے۔

ii. ان ہاٹ اسپاٹس میں، تحدیدی علاقوں کی نشان دہی ریاستوں/مرکزی علاقوں/ضلع انتظامیہ کے ذریعے وزارت صحت اور خاندانی بہبود (MoHFW) کی رہنماہدایات کی روشنی میں کی جائے گی۔

iii. ان تحدیدی علاقوں میں وہ سرگرمیاں ممنوع ہوں گی جن کی ان رہنماہدایات کے تحت اجازت دی گئی ہے۔ تحدیدی علاقوں کی حدود پر سختی سے نظر رکھی جائے گی تاکہ (طبی ایمرجنسی یا نظم ونسق سے متعلق فرائض سمیت) لازمی خدمات جاری رکھنے اور سرکاری کام کے تسلسل کے علاوہ لوگ ان علاقوں میں بلا روک ٹوک نہ داخل ہو سکیں نہ وہاں سے باہر جا سکیں۔ اس سلسلے میں وزارت صحت اور خاندانی بہبود

کے ذریعے جاری کی گئی رہنماہدایات پر ریاستی/مرکزی علاقوں کی سرکاروں اور ضلع کی مقامی اتھارٹیز کے ذریعے سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

3۔ **چنندہ سرگرمیاں جن کی 20/اپریل، 2020 سے اجازت دی گئی ہے**

i. چونکہ، عوام کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے، کچھ چنندہ سرگرمیوں کی اجازت دی جائے گی، جس کا نفاذ 20/اپریل، 2020 سے ہوگا۔ ان محدود رعایتوں کو ریاستوں/مرکزی علاقوں/ضلع انتظامیہ کے ذریعے موجودہ رہنماہدایات کی سختی سے پابندی کے ساتھ عمل میں لایا جائے گا۔ مزید یہ کہ ان چنندہ اضافی سرگرمیوں کی اجازت دینے سے پہلے ریاستیں/مرکزی علاقے/ضلع انتظامیہ یہ امر یقینی بنائیں گے کہ معیاری طریق عمل (SOPs) کی رو سے دفتروں، کام کرنے کی جگہوں، فیکٹریوں اور اداروں میں سماجی فاصلہ رکھنے سے متعلق تمام ابتدائی انتظامات کے ساتھ ساتھ دیگر سیکٹروں سے متعلق ضروریات کی تکمیل کا انتظام ہے۔

ii. نظر ثانی شدہ مکمل رہنماہدایات جن میں وہ چنندہ سرگرمیاں شامل ہیں جن کی اجازت دی گئی ہے ذیل میں پیرا 5-20 میں درج ہیں۔

4۔ **لاک ڈاؤن کی رہنماہدایات کا سختی سے نفاذ**

i. ریاستیں/مرکزی علاقے ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کے تحت جاری کی گئی ان رہنماہدایات میں کسی طرح کی کوئی نرمی نہیں کریں گے اور انھیں سختی سے نافذ کریں گے۔

ii. تاہم، ریاستیں/مرکزی علاقے مقامی علاقوں کی ضرورت کے مطابق ان رہنماہدایات سے زیادہ سخت تدابیر اختیار کرسکتے ہیں۔

5۔ **تمام طبی خدمات (بشمول آیوش) اپنی کارگزاری جاری رکھیں گی، جیسے:**

i. اسپتال، نرسنگ ہوم، کلینک، ٹیلی میڈیسن کی سہولیات۔

ii. ڈسپنسریاں، کیمسٹ، فارمیسیاں، جن اوشدھی کیندروں سمیت ہر قسم کی دوائیوں کی دکانیں اور طبی آلات کی دکانیں۔

iii. میڈیکل لیباریٹریاں اور کلیکشن سنٹرز۔

iv. دواسازی اور طبی ریسرچ کی لیباریٹریاں، ادارے جو کووڈ-19 سے متعلق ریسرچ کررہے ہیں۔

v. جانوروں کے اسپتال، ڈسپنسریاں، کلینک، پیتھولاجی لیبس، ٹیکوں اور دواؤں کی فروخت اور سپلائی۔

vi. بااختیار پرائیویٹ ادارے، جو لازمی خدمات کی فراہمی، یا کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کی کوششوں میں مدد کرتے ہیں، بشمول گھروں میں طبی دیکھ بھال کی سہولت فراہم کرنے والے، امراض کی تشخیص کرنے والے، فرمیں جو خدمات فراہم کررہے اسپتالوں کے فراہمی کے سلسلے میں شامل ہیں۔

vii. دواسازی کرنے والے، طبی آلات بنانے والے، میڈیکل آکسیجن، ان کی پیکیجنگ کا سامان، خام مال بنانے والے یونٹ اور ان سے توسط رکھنے والے۔

viii. طبی اور صحت کے متعلق بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر بشمول ایمبولینس سازی۔

ix. تمام طبی اور مویشیوں کے معالجے سے متعلق عملے، سائنسدانوں، نرسوں، پیرا میڈک اسٹاف، لیب ٹیکنیشین، دائیوں اور اسپتالوں کی دیگر امدادی خدمات بشمول ایمبولنسوں کی (بین الریاستی اور درون ریاست) نقل و حرکت بشمول ہوائی سفر۔

6۔ **زراعت اور اس سے متعلق سرگرمیاں**

A۔ <u>تمام زراعتی اور باغبانی کی سرگرمیاں پوری طرح جاری رہیں گی، جیسے:</u>

i. کسانوں اور زرعی مزدوروں کی زراعتی سرگرمیاں

ii. زرعی پیداوار کے حصول میں شریک ایجنسیاں، بشمول ایم ایس پی سے متعلق امور۔

iii. 'منڈیاں' جنھیں اگریکلچر پروڈیوس مارکیٹ کمیٹی (APMC) چلاتی ہے یا وہ منڈیاں جنھیں ریاست ر مرکزی علاقے کی حکومت نے نوٹیفائی کیا ہے (مثلاً سیٹیلائٹ منڈیاں)۔ ریاستی ر مرکزی علاقے کی حکومت یا صنعت کے ذریعے براہ راست مارکیٹنگ کے کام، کسانوں ر کسانوں کے گروپوں، ایف پی اوز کے کوآپریٹو وغیرہ سے براہ راست۔ ریاستیں ر مرکزی علاقے مقامی سطح پر مارکیٹنگ اور دیہی سطح پر زرعی پیداوار کے حصول کو فروغ دے سکتے ہیں۔

iv. زراعت میں استعمال ہونے والی مشینوں، ان کے فاضل پرزوں (بشمول ان کو سپلائی کرنے والے سلسلے) اور ان کی مرمت کرنے والی دکانیں کھلی رہیں گی۔

v. کھیتی میں استعمال ہونے والی مشینوں سے متعلق کسٹم ہائرنگ سنٹر (CHC)

vi. فرٹیلائزرس، کیڑے مار دوائیوں اور بیجوں کی صنعت کاری، تقسیم کاری اور خردہ فروشی۔

vii. فصلوں کی کٹائی اور بُوائی سے متعلق مشینوں جیسے کمبائنڈ ہارویسٹر اور زراعت ر باغبانی سے متعلق آلات کی (بین الریاستی اور درون ریاست) نقل و حرکت۔

B۔ <u>ماہی پروری۔ مندرجہ ذیل سرگرمیاں جاری رہیں گی:</u>

i. ماہی گیری (سمندر میں اور اندرونِ ملک) ر آبی کھیتی کی صنعت، بشمول غذا کھلانا اور دیکھ بھال، ہارویسٹنگ، پروسیسنگ، پیکیجنگ، کولڈ چین، فروخت اور مارکیٹنگ۔

ii. سینالے (hatcheries)، چارہ بنانے کے پلانٹ، تجارتی مچھلی گھر

iii. ان تمام سرگرمیوں کے لیے مچھلیوں ر جھینگے اور مچھلی سے حاصل ہونے والی پیداوار، مچھلی کے انڈوں ر چارے اور مزدوروں کی نقل و حرکت۔

C۔ <u>باغات۔ مندرجہ ذیل سرگرمیاں جاری رہیں گی:</u>

i. چائے، کافی اور ربڑ کے باغات کے کام، زیادہ سے زیادہ 50% مزدوروں کے ساتھ۔

ii. چائے، کافی، ربڑ اور کاجو کی پروسیسنگ، پیکیجنگ، فروخت اور مارکیٹنگ، زیادہ سے زیادہ 50% مزدوروں کے ساتھ۔

D۔ <u>مویشی پروری۔ مندرجہ ذیل سرگرمیاں جاری رہیں گی:</u>

i. دودھ پروسیس کرنے والے پلانٹوں کے ذریعے دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء حاصل کرنا، انھیں پروسیس کرنا، ان کی تقسیم اور فروخت، بشمول نقل و حمل اور سپلائی کا سلسلہ۔

ii. مویشی پروری کے فارموں کے کام بشمول مرغی فارم اور سینالے اور مویشیوں کی فارمنگ کی سرگرمیاں۔

iii. مویشیوں کا چارہ بنانے والے غذائی پلانٹ، بشمول خام مال جیسے مکا اور سویا کی سپلائی۔

iv. جانوروں کے شیلٹر، ہوم، بشمول گوشالاؤں کے کام۔

7۔ **مالیاتی زمرہ: مندرجہ ذیل کام کرتے رہیں گے:**

i. ریزروبنک آف انڈیا (RBI) اور آر بی آئی کے ضوابط کے تحت چلنے والی مالیاتی مارکیٹیں اور ادارے جیسے NPCI، CCIL، پے منٹ سسٹم آپریٹرز اور اسٹینڈ الون پرائمری ڈیلرز۔

ii. بنکوں کی شاخیں اور اے ٹی ایم، بنک کے آپریشنز کے لیے آئی ٹی وینڈرس، بنکنگ کارسپانڈنٹس (BCs)، اے ٹی ایم کے کام کو چلانے والی اور نقدی کا انتظام کرنے والی ایجنسیاں۔

a۔ بنک کی شاخوں کو ڈی بی ٹی کیش ٹرانسفرز کی ادائیگی مکمل ہونے تک معمول کے اوقات کے مطابق کام کرنے دیا جائے۔

b۔ مقامی انتظامیہ کو چاہیے کہ بنک کی شاخوں میں اور BCs میں سماجی فاصلے کو برقرار رکھنے، نظم و نسق سنبھالنے اور کھاتے داروں کو رابطے میں آنے سے بچانے کے لیے مناسب سیکیورٹی عملہ فراہم کرے۔

iii. SEBI، اور capital اور debt مارکیٹ خدمات جنھیں سیکیور ٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے ذریعے نوٹیفائی کرے۔

iv. آئی آر ڈی اے آئی (IRDAI) اور بیمہ کمپنیاں۔

8۔ **سماجی زمرہ: مندرجہ ذیل کام کرتے رہیں گے:**

i. بچوں / معذوروں / ذہنی طور پر چیلنج کا سامنا کر رہے افراد / سینیئر سٹیزن / نادار / خواتین / بیوائیں کے گھر۔

ii. آبزرویشن ہوم، آفٹر کیئر ہوم اور کم سنوں کی حفاظت کی جگہیں۔

iii. سماجی تحفظ کے وظیفوں کی ادائیگی، جیسے ضعیفوں / بیواؤں / مجاہدین آزادی کے وظیفے؛ ایمپلائیز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (EPFO) کے ذریعے دی جانے والی پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کی خدمات۔

iv. آنگن واڑیوں کا چلانا - استفادہ کرنے والوں، مثال کے طور پر، بچوں، خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کے گھروں پر پندرہ دن میں ایک مرتبہ غذائی سامان اور تغذیہ کی تقسیم۔

9۔ **آن لائن تدریس / فاصلاتی تعلیم کی حوصلہ افزائی:**

i. تمام تعلیمی، تربیتی، کوچنگ دینے والے ادارے وغیرہ بند رہیں گے۔

ii. تاہم، توقع ہے کہ یہ ادارے آن لائن تدریس کے ذریعے تعلیمی شیڈیول کو قائم رکھیں گے۔

iii. تدریس کے مقاصد سے دور درشن (DD) اور دیگر تعلیمی چینلوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

10۔ **منریگا کے کاموں کی اجازت ہوگی:**

i. سماجی فاصلے اور فیس ماسک کی سختی سے پابندی کے ساتھ منریگا کے کاموں کی اجازت ہے۔

ii. منریگا کے تحت آبپاشی اور پانی کے تحفظ کے کاموں کو ترجیح دی جائے گی۔

iii. آبپاشی اور پانی کے تحفظ کے زمروں میں دیگر مرکزی اور ریاستی زمروں کی اسکیموں پر عمل درآمد کی بھی اجازت دی جاسکتی ہے اور انھیں مناسب طریقے سے منریگا سے جوڑا جاسکتا ہے۔

11۔ **عام افادیت کی خدمات: مندرجہ ذیل کام کرتے رہیں گے:**

i. تیل اور گیس کے زمروں کے کام، بشمول تیل صاف کرنا، مصنوعات کی نقل و حمل، تقسیم، ذخیرہ کاری اور خردہ فروشی، جیسے، پٹرول، ڈیزل، کیروسین، سی این جی، ایل پی جی، پی این جی وغیرہ۔

ii. مرکزی اور ریاستی/مرکزی علاقوں کی سطح پر بجلی کی پیداوار، ٹرانسمیشن اور تقسیم۔

iii. ڈاک کی خدمات، بشمول ڈاک خانے۔

iv. ریاستوں اور مرکزی علاقوں میں میونسپل/مقامی اداروں کی سطحوں پر پانی، صفائی اور کوڑے کچرے کا انتظام کرنے والے زمروں میں افادیت کے کام۔

v. دور مواصلات اور انٹرنیٹ کی خدمات فراہم کرنے والے افادیت کے کام۔

12۔ **سامان/کارگو کی نقل و حرکت، لدان اور اتروائی (بین الریاستی اور درون ریاست) کی اجازت ہے، جیسے مندرجہ ذیل:**

i. مال کی تمام ٹریفک کو چلنے کی اجازت ہو گی۔

ii. ریلوں کا چلنا: مال اور پارسل ٹرینوں کا چلنا۔

iii. ہوائی اڈوں اور کارگو کی ہوائی جہازوں سے نقل و حرکت، راحت رسانی اور انخلاء سے متعلق سہولیات کے کام۔

iv. اجازت یافتہ کسٹم کلیرنگ اور فارورڈنگ ایجنٹوں سمیت، کارگو کی نقل و حرکت کے لیے بندرگاہوں اور اِن لینڈ کنٹینر ڈپو (ICDs) کے کام۔

v. پٹرولیم کی مصنوعات اور ایل پی جی، غذائی پیداوار، طبی رسد سمیت لازمی سامان کی زمینی بارڈر پار نقل و حمل کے لیے لینڈ پورٹس کے کام۔

vi. دو ڈرائیوروں اور ایک ہیلپر کے ساتھ تمام ٹرکوں اور دیگر سامان/ڈھونے والی گاڑیوں کی نقل و حرکت بہ شرط یہ کہ ڈرائیور کے پاس جائز ڈرائیونگ لائسنس ہو؛ سامان پہنچانے کے بعد، یا سامان لینے کے لیے خالی ٹرک/گاڑی کو چلنے کی اجازت ہو گی۔

vii. ٹرک کی مرمت کی دکانیں اور ہائی وے پر واقع ڈھابے، کم سے کم مقررہ فاصلے کے ساتھ جس کی ریاستی/مرکزی علاقوں نے اجازت دی ہو۔

viii. ریلوے، ہوائی اڈوں/بذریعہ ہوائی جہاز سامان لے جانے والوں، بندرگاہوں/پانی کے جہازوں/کشتیوں، لینڈ پورٹوں اور ICDs کے کاموں کے لیے ریلوے، ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، لینڈ پورٹوں اور ICDs کی اپنی اپنی مقرر کردہ اتھارٹی کے ذریعے جاری کیے گئے اجازت ناموں کی بنیاد پر مقامی اتھارٹی کے ذریعے جاری کیے گئے پاسوں پر اسٹاف اور ٹھیکے پر کام کرنے والے مزدوروں کی نقل و حرکت کی اجازت ہے۔

13۔ **مندرجہ ذیل کے مطابق، لازمی اشیاء کی سپلائی کی اجازت ہے:**

i. لازمی سامان کی سپلائی کے سلسلے میں شامل تمام سہولیات کو، خواہ وہ ایسے سامان کی مینوفیکچرنگ، مقامی اسٹوروں، بڑے بڑے پکے بنے ہوئے اسٹوروں یا ای-کامرس کمپنیوں کے ذریعے تھوک یا خردہ فروشی میں مصروف ہوں، ان کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات پر کسی پابندی کے بغیر سماجی فاصلے کی سخت پابندی کے ساتھ کام کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔

ii. دکانوں (بشمول کرانہ اور لازمی سامان بیچنے والی سنگل شاپس) اور ریڑھیوں، بشمول (پی ڈی ایس کے تحت آنے والی) راشن کی دکانوں، (روز مرہ کے استعمال کے لیے) غذائی اجناس اور پنساری کا سامان بیچنے والی دکانوں، حفظان صحت کا سامان، پھل اور سبزیاں، ڈیریوں اور ملک بوتھوں، پولٹری، گوشت اور مچھلی، جانوروں کی غذا اور چارہ وغیرہ بیچنے والی دکانوں، ان کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات پر کسی پابندی کے بغیر سماجی فاصلے کی سخت پابندی کے ساتھ کام کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔

iii. لوگوں کی اپنے گھر سے باہر نقل و حرکت کو کم سے کم کرنے کی غرض سے ضلع اتھارٹیز ہوم ڈلیوری کو بڑھاوا اور اس کی سہولیات دے سکتی ہیں۔

14۔ مندرجہ ذیل تجارتی اور پرائیویٹ اداروں کو کام کرنے کی اجازت دی جائے گی:

i. پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول نشریات، ڈی ٹی ایچ اور کیبل سروسز۔

ii. آئی ٹی اور آئی ٹی کی مدد سے چلنے والی خدمات، زیادہ سے زیادہ 50 % اسٹاف کے ساتھ۔

iii. صرف سرکاری کاموں کے لیے ڈیٹا اور کال سنٹر۔

iv. گرام پنچایت کی سطح پر سرکار سے منظور شدہ کامن سروس سنٹرز (CSCs)

v. ای-کامرس کمپنیاں۔ ای-کامرس آپریٹروں کے ذریعے استعمال کی جانے والی گاڑیوں کو ضروری اجازت ناموں کے ساتھ چلنے کی اجازت ہوگی۔

vi. کوریئر خدمات۔

vii. کولڈ اسٹوریج اور گوداموں کی خدمات، بندرگاہوں، ہوائی اڈوں، ریلوے اسٹیشنوں، کنٹینر ڈپوؤں، انفرادی اکائیوں اور لاجسٹکس کے سلسلے کی دیگر کڑیوں سمیت۔

viii. پرائیویٹ سیکیورٹی فراہم کرنے والی خدمات اور دفاتر اور رہائشی کمپلکسز کی نگہداشت اور دیکھ ریکھ کے انتظامات کرنے والی سہولیات۔

ix. ہوٹل، ہوم اسٹے، لاجیں اور موٹل جن میں سیاح اور لاک ڈاؤن میں پھنسے ہوئے افراد، طبی عملہ، ہوائی جہازوں اور پانی کے جہازوں کا عملہ قیام پذیر ہوں۔

x. قرنطینہ کی سہولیات کے لیے استعمال کیے جانے والے / نشان زد ادارے۔

xi. خود اپنا روزگار کرنے والے افراد جیسے الیکٹریشن، آئی ٹی کی ریپیئر کرنے والے، پلمبر، موٹر مکینک اور بڑھئی۔

15۔ مندرجہ ذیل (سرکاری اور نجی دونوں زمروں کی) صنعتوں / صنعتی اداروں کو چلنے کی اجازت دی جائے گی:

i. دیہی علاقوں، یعنی میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کی حدود سے باہر چلنے والی صنعتیں۔

ii. مینوفکچرنگ اور دیگر صنعتی ادارے جن کے پاس اسپیشل اکنامک زونوں (SEZs) اور اکسپورٹ اورینٹڈ یونٹوں (EoUs) کا ایکسس کنٹرول ہو، انڈسٹریل اسٹیٹس، اور انڈسٹریل ٹاؤن شپ۔ یہ ادارے جہاں تک ممکن ہو مزدوروں کے اپنے احاطوں میں اور / یا متصل عمارتوں میں قیام کے اور ذیل میں پیرا (ii) 21 میں مذکورہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروٹوکول (SOP) پر عمل درآمد کے انتظامات کریں گے۔ مزدوروں کی کام کی جگہ پر منتقلی کا انتظام آجر کے ذریعے سماجی فاصلے کو یقینی بناتے ہوئے مخصوص ذرائع نقل و حمل سے کیا جائے گا۔

iii. لازمی سامان دواؤں، طبی آلات، ان کا خام مال سمیت لازمی سامان بنانے والی اکائیاں اور ان کے درمیان رابطہ رکھنے والے۔

iv. دیہی علاقوں، یعنی میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کی حدود سے باہر واقع غذاؤں کی پروسیسنگ کرنے والی صنعتیں۔

v. پیداواری اکائیاں جن میں مسلسل عمل کی ضرورت ہوتی ہے، اور ان کی سپلائی کا سلسلہ۔

vi. آئی ٹی کا ہارڈویئر بنانا۔

vii. کوئلے کی پیداوار، کانیں اور معدنیاتی پیداوار، ان کا نقل و حمل، دھماکہ خیز اشیاء کی سپلائی اور معدنیاتی کاموں سے منسلکہ سرگرمیاں۔

viii. پیکجنگ کا سامان بنانے والی اکائیاں۔

ix. جوٹ کی صنعتیں علاحدہ شفٹوں اور سماجی فاصلے کے ساتھ۔

x. تیل اور گیس کی کھوج / تیل کی صفائی کا کارخانہ۔

xi. دیہی علاقوں، یعنی میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کی حدود سے باہر واقع اینٹوں کے بھٹے۔

16۔ مندرجہ ذیل تعمیراتی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے گی:

i. دیہی علاقوں میں، یعنی میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کی حدود سے باہر سڑکوں، آبپاشی کے منصوبوں، عمارات اور ہر قسم کے صنعتی منصوبوں، بشمول چھوٹی اور درمیانی درجے کی صنعتوں کی تعمیر؛ انڈسٹریل اسٹیٹس میں ہر قسم کے پروجیکٹ۔

ii. قابل تجدید توانائی کے پروجیکٹوں کی تعمیر۔

iii. میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کی حدود کے اندر، جہاں مزدور کام کی جگہ پر ہی موجود ہوں اور کسی مزدور کو باہر سے لانے کی ضرورت نہ ہو، تعمیراتی منصوبوں پر کام کا جاری رہنا۔

17۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں لوگوں کی نقل و حرکت کی اجازت ہے:

i. ایمرجنسی سروسز کی پرائیویٹ گاڑیاں، بشمول طبی اور مویشیوں کی دیکھ بھال، اور لازمی سامان کی حصولی کے لیے۔ ان صورتوں میں، چار پہیوں والی گاڑیوں کے معاملے میں، پرائیویٹ گاڑی کے ڈرائیور کے علاوہ پچھلی سیٹ پر ایک سواری کی اجازت دی جاسکتی ہے؛ تاہم، دو پہیوں والی گاڑیوں کے معاملے میں، صرف گاڑی کے ڈرائیور کو اجازت ہوگی۔

ii. ریاست / مرکزی علاقے کی اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق، مستثنیٰ زمرے میں کام کی جگہ پر جانے والا اور وہاں سے واپس آنے والا تمام عملہ۔

18۔ بھارت سرکار، اور اس کے خود مختار اداروں / ماتحت اداروں کے دفتر، حسب ذیل، کھلے رہیں گے:

i. دفاع، مرکزی مسلح پولیس فورسز، صحت اور خاندانی بہبود، ڈزاسٹر مینجمنٹ اور پیشگی وارننگ دینے والی ایجنسیاں (IMD، INCOIS، SASE اور نیشنل سنٹر آف سی اسمولوجی، CWC)، نیشنل انفارمیٹکس سنٹر (NIC)، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (FCI)، این سی سی، نہرو یوا کیندر (NYKs) اور کسٹمز بغیر کسی پابندی کے کام کریں گے۔

ii. دیگر وزارتیں اور محکمہ جات، اور ان کے کنٹرول میں کام کرنے والے دفاتر، ڈپٹی سیکرٹری اور ان کی سطح سے اوپر کے افسران کی 100% حاضری کے ساتھ کام کریں گے۔ باقی دفاتر اور اسٹاف ضرورت کے مطابق زیادہ سے زیادہ 33% حاضری کے ساتھ۔

19۔ ریاست / مرکزی علاقے کی حکومتوں، ان کے خود مختار اداروں / ماتحت اداروں اور مقامی حکومتوں کے دفتر، حسب ذیل، کھلے رہیں گے:

i. پولیس، ہوم گارڈز، سول ڈیفنس، فائر اور ایمرجنسی سروسز، ڈزاسٹر مینجمنٹ، جیل اور میونسپل سروسز بغیر کسی پابندی کے کام کریں گے۔

ii. ریاستی / مرکزی علاقے کے دیگر تمام محکمے محدود اسٹاف کے ساتھ کام کریں گے۔ گروپ 'اے' اور 'بی' افسر حسب ضرورت کام پر آسکتے ہیں۔ سماجی فاصلے کو یقینی بنانے کی غرض سے گروپ 'سی' اور اس سے نچلی سطح کے ملازمین زیادہ سے زیادہ 33% تعداد میں حاضر ہوسکتے ہیں۔ تاہم، پبلک سروسز کی انجام دہی کو یقینی بنایا جائے، اور اس مقصد کے لیے ضروری اسٹاف تعینات کیا جائے گا۔

iii. ضلع انتظامیہ اور ٹریزری (اکاؤنٹنٹ جنرل کے فیلڈ آفسز سمیت) محدود اسٹاف کے ساتھ کام کریں گے۔ تاہم، پبلک سروسز کی انجام دہی کو یقینی بنایا جائے، اور اس مقصد کے لیے ضروری اسٹاف تعینات کیا جائے گا۔

iv. نئی دہلی میں، ریاستوں / مرکزی علاقوں کے ریزیڈنٹ کمشنر، صرف کووڈ-19 سے متعلق سرگرمیوں میں رابطہ کاری اور اندرونی کچن چلانے کی حد تک۔

v. فاریسٹ آفس: چڑیا گھر، نرسریز، وائلڈ لائف، جنگلوں میں آگ بجھانے، باغات میں پانی دینے، گشت کرنے اور ان کی ضروری نقل و حرکت کے لیے ٹرانسپورٹ کو چلانے اور ان کی دیکھ ریکھ کے لیے اسٹاف / ملازمین۔

20۔ لازمی قرنطینہ میں رہنے والے افراد، حسب ذیل:

i. ایسے تمام افراد جنھیں صحت کی دیکھ بھال والے عملے نے صحت کی مقامی اتھارٹیز کی طے شدہ مدت کے لیے سختی سے گھر میں / اداروں میں قرنطینہ میں رہنے کی ہدایت کی ہے۔

ii. قرنطینہ کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف تعزیرات ہند، 1860 کی دفعہ 188 کے تحت قانونی کارروائی کی جاسکے گی۔

iii. 15.02.2020 کے بعد ہندوستان پہنچنے والے، قرنطینہ میں رکھے گئے افراد کو، ان کے قرنطینہ کی مدت پوری ہو جانے اور کووڈ-19 کے ٹسٹ میں نگیٹیو آنے کے بعد، وزارت داخلہ کے ذریعے جاری کردہ معیاری طریق کار میں طے شدہ پروٹوکول کے مطابق جانے دیا جائے گا۔

21۔ لاک ڈاؤن کے مندرجہ بالا اقدامات کے نفاذ کے لیے ہدایات:

i. تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ Annexure I میں دی گئی قومی کووڈ-۱۹ سے متعلق ہدایات کا سختی سے نفاذ کریں گے۔ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے تمام افراد اور اداروں پر طے شدہ جرمانے لگا کر وصول کیے جائیں گے۔

ii. تمام صنعتی اور تجارتی ادارے، کام کی جگہیں، دفاتر اپنا کام شروع کرنے سے پہلے Annexure II کے مطابق SOP پر عمل درآمد کے لیے انتظامات کریں گے۔

iii. ان تحدیدی اقدامات پر عمل درآمد کے لیے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اپنے اپنے مقامی حلقے میں ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹوں کو بحیثیت Incident Commander تعینات کریں گے۔ Incident Commander اپنے اپنے حلقے میں ان اقدامات پر بحیثیت مجموعی عمل درآمد کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ اس مخصوص علاقے میں دیگر تمام لائن ڈیپارٹمنٹ افسران ان Incident Commanders کے زیر ہدایت کام کریں گے۔ Incident Commander مذکورہ وضاحتوں کی روشنی میں ایسی لازمی نقل و حرکت کے لیے پاس جاری کریں گے۔

iv. Incident Commander بطور خاص یہ امر یقینی بنائیں گے کہ اسپتال کے بنیادی ڈھانچے میں اضافے اور توسیع کے لیے، وسائل، مزدوروں اور سامان کی نقل و حرکت کی کوششیں بلا رکاوٹ جاری رہیں۔

v. **ان رہنما ہدایات میں جن اضافی سرگرمیوں کی اجازت دی گئی ہے انھیں ان رہنما ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کے تمام ضروری انتظامات کرنے کے بعد مختلف ادوار میں عمل میں لایا جائے گا۔ یہ 20 / اپریل، 2020 سے لاگو ہوں گی۔**

22۔ **تعزیری شقیں**

لاک ڈاؤن کے ان اقدامات کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 188 اور دیگر متعلقہ قانونی دفعات کے تحت قانونی کارروائی کے علاوہ ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کی دفعات 51 تا 60 کی رو سے قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ ان تعزیراتی شقوں کے اقتباس AnnexureIII میں دیے گئے ہیں۔

مرکزی داخلہ سیکرٹری

AnnexureI

کووڈ-19 کے انتظام کے لیے قومی ہدایات

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جرمانوں اور تعزیری کارروائی کے ذریعے ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کے مطابق قومی ہدایات کا نفاذ کریں گے۔

عوامی مقامات

1۔ تمام عوامی مقامات اور کام کرنے کی جگہوں پر چہرے کو ڈھانکنا لازمی ہے۔

2۔ عوامی مقامات، کام کرنے کی جگہوں اور ٹرانسپورٹ کے تمام انچارج وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی جاری کردہ رہنما ہدایات کے مطابق سماجی فاصلہ رکھنا یقینی بنائیں گے۔

3۔ کوئی تنظیم / عوامی مقام کا منتظم پانچ یا اس سے زیادہ لوگوں کے اجتماع کی اجازت نہیں دے گا۔

4۔ شادی اور آخری رسومات کی ادائیگی جیسے اجتماعات کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضابطے میں رکھیں گے۔

5۔ عوامی مقامات پر تھوکنے والوں پر جرمانہ کیا جائے گا۔

6۔ شراب، گٹکہ، تمباکو وغیرہ کی فروخت پر سخت پابندی ہونی چاہیے اور تھوکنا سختی کے ساتھ ممنوع ہونا چاہیے۔

کام کرنے کی جگہیں

7۔ کام کرنے کی تمام جگہوں پر ٹمپریچر اسکریننگ کے مناسب انتظامات ہوں گے اور سہولت والی جگہوں پر سینی ٹائزر فراہم کیے جائیں گے۔

8۔ کام کرنے کی جگہوں پر، سماجی فاصلے کو یقینی بنانے کے لیے شفٹوں کے درمیان ایک گھنٹے کا فرق ہوگا اور اسٹاف کے لنچ کے الگ الگ اوقات ہوں گے۔

9۔ 65 سال سے زیادہ عمر کے اور ایک سے زیادہ بیماریوں میں مبتلا افراد اور پانچ سال سے کم عمر بچوں کے والدین کی گھر سے کام کرنے پر حوصلہ افزائی کی جاسکتی ہے۔

10۔ نجی اور سرکاری سبھی ملازمین کے آروگیہ سیتو استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

11۔ تمام تنظیمیں شفٹوں کے دوران اپنے کام کرنے کی جگہوں کو سینی ٹائز کریں گی۔

12۔ بڑے اجتماعات ممنوع ہوں گے۔

مینوفیکچرنگ کرنے والے ادارے

13۔ عام استعمال میں رہنے والی سطحوں کی صفائی اور ہاتھ دھونے کو لازمی بنایا جائے گا۔

14۔ یہ یقینی بنایا جائے گا کہ شفٹیں اور لنچ کے الگ الگ اوقات آپس میں گڈمڈ نہ ہوں اور سماجی فاصلہ برقرار رہے۔

15۔ حفظان صحت کے اچھے طریقوں کی ٹریننگ اور وسیع معلومات رسانی۔

Annexure II

دفاتر، کام کرنے کی جگہوں، فیکٹریوں اور اداروں میں سماجی فاصلہ رکھنے کا معیاری طریقِ عمل (Standard Operating Procedure)

1۔ مندرجہ ذیل سمیت، احاطے میں واقع تمام علاقے جراثیم سے پاک کرنے والی غیر ضرر رساں دواؤں کے ذریعے پوری طرح جراثیم سے پاک کیے جائیں گے:

a. عمارت، دفتر وغیرہ کا گیٹ۔
b. کیفے ٹیریا اور کینٹین۔
c. میٹنگ کا کمرہ، کانفرنس ہال / کھلی جگہیں / برآمدے / اس مقام پر داخل ہونے کے دروازے، بنکر، پورٹا کیبن، عمارت وغیرہ۔
d. آلات اور لفٹیں۔
e. واش روم، ٹوائلٹ، سِنک، پانی کی ٹونٹیاں وغیرہ۔
f. دیواریں / دیگر تمام سطحیں۔

2۔ باہر سے آنے والے مزدوروں کے لیے، پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم پر انحصار نہ رکھتے ہوئے، ٹرانسپورٹ کی خصوصی سہولت کا انتظام کیا جائے گا۔ ان گاڑیوں میں صرف 30-40% مسافروں کو سفر کرنے کی اجازت ہو گی۔

3۔ احاطے میں داخل ہونے والی تمام گاڑیوں اور مشینوں کو جراثیم کش دوائیاں چھڑک کر پاک کرنا لازمی ہو گا۔

4۔ کام کرنے کی جگہ میں داخل ہونے والے اور وہاں سے باہر جانے والے ہر شخص کی تھرمل اسکریننگ لازمی ہو گی۔

5۔ مزدوروں کا میڈیکل انشورنس لازمی ہو گا۔

6۔ داخلے اور باہر جانے کے تمام مقامات اور مشترک علاقوں پر ہاتھ دھونے اور سینی ٹائز کرنے کا ایسا انتظام کیا جائے گا جہاں بہتر یہی ہے کہ کسی چیز کو چھونے کی ضرورت نہ ہو۔ تمام اشیاء کافی مقدار میں دستیاب ہونی چاہئیں۔

7۔ سماجی فاصلے کو یقینی بنانے کے لیے، کام کرنے کی جگہوں پر شفٹوں میں ایک گھنٹے کا وقفہ ہو گا اور اسٹاف کے لنچ کے وقفے الگ الگ ہوں گے۔

8۔ کوشش کی جائے کہ دس یا اس سے زیادہ لوگوں کے بڑے اجتماع یا میٹنگیں نہ ہوں۔ کام کرنے کی جگہوں اور اجتماعوں، میٹنگوں اور ٹریننگ سیشنوں میں ایک دوسرے سے کم سے کم چھ فٹ کی دوری پر بیٹھا جائے۔

9۔ لفٹوں یا hoists میں (ان کی گنجائش کو دیکھتے ہوئے) 2 / 4 سے زیادہ لوگوں کو سوار ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

10۔ اوپر جانے کے لیے سیڑھیوں کے استعمال کو بڑھاوا دیا جانا چاہیے۔

11۔ گٹکا، تمباکو وغیرہ اور تھوکنے کی سختی سے ممانعت ہونی چاہیے۔

12۔ کام کی جگہوں پر غیر ضروری لوگوں کے آنے پر مکمل پابندی ہونی چاہیے۔

13۔ آس پاس کے علاقوں میں واقع ایسے اسپتالوں / کلینکوں کی نشان دہی کی جانی چاہیے جہاں کووڈ-۱۹ کے مریضوں کا علاج کرنے کی اجازت ہے اور ان کی فہرست ہر وقت کام کرنے کی جگہ پر دستیاب ہونی چاہیے۔

(2) ضمنی دفعہ (1) میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں حکومت کے کسی محکمے کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اور یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ جرم محکمے کے سربراہ کے علاوہ کسی اور افسر کی مرضی یا چشم پوشی سے، یا اس کی کسی غفلت کی بنا پر، کیا گیا ہے تو ایسے افسر کو اس جرم کا قصوروار سمجھا جائے گا اور اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کر کے اس کے مطابق سزا دی جا سکے گی۔

56۔ ڈیوٹی پر موجود افسر کی ناکامی یا اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی پر اس کی چشم پوشی۔ -کوئی افسر، جس پر اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی فرض عائد کیا گیا ہے اور وہ اپنے عہدے کے فرائض ادا کرنے بند کر دیتا ہے یا انھیں انجام دینے اس انکار کرتا ہے یا ان سے پیچھے ہٹ جاتا ہے، اگر اس نے اپنے افسر بالا سے واضح تحریری اجازت نہیں لی ہے یا وہ ایسا کرنے کا کوئی قانونی عذر نہیں رکھتا تو اس کو ایک سال تک کی قید کی سزا دی جا سکے گی یا اس پر جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔

57۔ طلبی سے متعلق کسی حکم کی خلاف ورزی کے لیے جرمانہ۔ --اگر کوئی شخص دفعہ 65 کے تحت دیے گئے کسی حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کو ایک سال تک کی قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں عائد کیے جا سکتے ہیں۔

58۔ کمپنیوں کے ذریعے کیا گیا جرم۔ --(1) جہاں کوئی کمپنی یا کارپوریٹ باڈی اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم کرتی ہے تو ہر وہ شخص جو، ارتکاب جرم کے وقت، کمپنی کا کاروبار چلانے کے لیے کمپنی کا انچارج اور ذمہ دار تھا، اور کمپنی بھی، خلاف ورزی کے قصوروار سمجھے جائیں گے اور ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کر کے اس کے مطابق سزا دی جا سکے گی۔ شرط یہ کہ اس ضمنی دفعہ میں کوئی امر ایسے کسی شخص کو اس ایکٹ کے تحت کسی سزا کے لائق نہیں بنائے گا، اگر وہ یہ ثابت کر دے کہ وہ جرم اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے مناسب مستعدی سے کام لیا تھا۔ (2) ضمنی دفعہ (1) میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں کسی کمپنی کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اور یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ جرم کمپنی کے ڈائرکٹر، منیجر، سیکرٹری یا دیگر افسر کی مرضی یا چشم پوشی سے، یا اس کی کسی غفلت کی بنا پر، کیا گیا ہے تو ایسے ڈائرکٹر، منیجر، سیکرٹری یا دیگر افسر بھی اس جرم کے قصوروار سمجھے جائیں گے اور ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کر کے اس کے مطابق سزا دی جا سکے گی۔

تشریح۔ --اس دفعہ کے مقصد کے لیے-(a) ''کمپنی'' سے کوئی بھی کارپوریٹ باڈی مراد ہے اور اس میں فرم یا افراد کی دیگر ایسوسی ایشن شامل ہیں؛ اور (b) فرم کے تعلق سے، ''ڈائریکٹر'' سے فرم کا پارٹنر مراد ہے۔

59۔ قانونی چارہ جوئی کے لیے سابقہ منظوری۔ --دفعہ (55) اور (56) کے تحت قابل سزا جرم کے لیے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کی، جیسی صورت ہو، یا اس سلسلے میں کسی ایسے افسر کی سابقہ منظوری کے سوائے کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں کی جائے گی جسے ایسی حکومت نے ایک عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے، مجاز بنایا ہو۔

60۔ جرائم کی سماعت کا اختیار۔ -- اس ایکٹ کے تحت کوئی عدالت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی سوائے (a) نیشنل اتھارٹی، ریاستی اتھارٹی، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، ڈسٹرکٹ اتھارٹی یا اس سلسلے میں اس اتھارٹی یا حکومت کی جانب سے مجاز بنائی گئی کسی دیگر اتھارٹی یا افسر کی، جیسی بھی صورت ہو، ؛ یا (b) کسی ایسے شخص کی شکایت پر جس نے مقررہ طریقے پر، کم از کم تیس دن پہلے، مبینہ جرم کا اور نیشنل اتھارٹی، ریاستی اتھارٹی، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، ڈسٹرکٹ اتھارٹی یا اس سلسلے میں اس اتھارٹی یا حکومت کی جانب سے مذکورہ بالا طریقے سے مجاز بنائی گئی کسی دیگر اتھارٹی یا افسر کو شکایت کرنے کے اپنے ارادے کا نوٹس دیا ہو۔

B۔ تعزیرات ہند، 1860 میں دفعہ 188

188۔ سرکاری ملازم کے باضابطہ اعلان کردہ حکم کی نافرمانی کرنا۔--جو شخص، یہ معلوم ہوتے ہوئے کہ، اس کو کسی حکم کے ذریعے جس کا اعلان کسی ایسے سرکاری ملازم نے کرایا ہو جو قانون کی رو سے ایسے کسی حکم کا اعلان کرانے کا مجاز ہو، کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اس کے قبضے یا انتظام میں ہے کوئی مخصوص اہتمام کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور وہ اس ہدایت کی نافرمانی کرے کہ اگر وہ نافرمانی ان لوگوں میں جو کسی کارِ جائز میں مصروف ہیں مزاحمت، برہمی یا نقصان کا سبب ہو یا مزاحمت، برہمی یا نقصان کا خدشہ پیدا کرے یا پیدا کرنے کی جانب مائل ہو تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک کی ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جو دو سو روپے تک ہو سکتی ہے، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛ اور اگر ایسی نافرمانی انسان کی جان، عافیت یا امن کو خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف مائل ہو، یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کر دے یا برپا کرنے کی طرف مائل ہو تو اس شخص کو دونوں اقسام سزا سے کوئی ایک قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے، یا سزائے جرمانہ جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔--یہ ضروری نہیں کہ مجرم کی نقصان پہنچانے کی نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے ذہن میں ہو کہ اس کی نافرمانی سے نقصان پیدا ہو گا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ حکم اس کے علم میں ہے جس کی وہ نافرمانی کرتا ہے اور یہ کہ اس کی نافرمانی نقصان پیدا کرتی ہے یا اس سے نقصان ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

کوئی حکم جس کا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو ایسے حکم کا اعلان کرانے کا مجاز ہے اس ہدایت سے اعلان کر دیا گیا ہو کہ کوئی مذہبی جلوس کسی خاص سڑک سے ہو کر نہ گزرے (اور) زید اس حکم کی نافرمانی کرے اور اس کے باعث بلوے کا خطرہ پیدا کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہو گا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

***